EnglishKeys Academy's

اسلامیات جماعت نہم

سمارٹ نوٹس-اردو میڈیم

One Stop solution to

A++ in Islamiat

(Complete solution of Surahs, with surah wise question bank)

Written by:

Mr. Muhammad Naeem Haider

M.Phil. English (Gold Medal) M.A. English (Silver Medal), M.A. TEFL, MA Islamic Studies, MA Urdu, EMI (UK), TEYL(USA)

For regular classes, crash courses, individual classes, and much more, contact at +92 311-1537563, and visit EnglishKeys Academy on YouTube for free lectures

Note: This booklet is intellectual property of EnglishKeys Academy. Reuse without permission is prohibited. All rights reserved with EnglishKeys Academy

EnglishKeys Academy

باب اول

سبق 01: قرآنِ مجید کا تعارف — تدوین اور حفاظت

قرآنِ مجید کا معنی اور اہمیت

- لفظ قرآن عربی لفظ **"قرأ"** سے نکلا ہے، جس کے معنی پڑھنا یا تلاوت کرنا ہیں۔
- قرآن کے لغوی معنی **"تلاوت"** ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کا نام رکھا، جو اس کی الٰہی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔
- قرآنِ مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔
- وحی حضرت جبرئیلؑ کے ذریعے نازل ہوئی۔
- قرآنِ مجید 23 برس کے عرصے میں نازل ہوا۔
- یہ ہدایت کی آخری اور مکمل کتاب ہے۔
- قرآن روحانی، اخلاقی، سماجی، قانونی اور سیاسی زندگی کی رہنمائی کرتا ہے۔
- قرآن اسلام کا زندہ معجزہ ہے۔
- دنیا بھر میں اس کی تلاوت، حفظ اور اس پر عمل کیا جاتا ہے۔
- قرآن اپنی اصل عربی زبان میں محفوظ ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کی حفاظت کا وعدہ فرمایا (سورۃ الحجر 15:9)۔
- قرآن میں لفظ بہ لفظ کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

نبی ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں حفاظت

- قرآن حالات کے مطابق بتدریج نازل ہوا۔
- نبی ﷺ ہر نازل ہونے والی وحی کو حفظ فرما لیتے تھے۔
- صحابہؓ آیات فوراً حفظ کر لیتے تھے۔
- نبی ﷺ کی زندگی ہی میں قرآن لکھا جاتا تھا۔
- لکھنے کے لیے پتے، ہڈیاں، چمڑا اور پتھر استعمال ہوتے تھے۔
- حضرت زید بن ثابتؓ اہم کاتبِ وحی تھے۔
- حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت علیؓ بھی کاتبین میں شامل تھے۔
- نبی ﷺ نے آیات اور سورتوں کی ترتیب مقرر فرمائی۔
- قرآن مکمل تھا مگر ایک جلد میں جمع نہیں تھا۔

حضرت ابو بکرؓ کے دور میں تدوین

- جنگِ یمامہ (12 ہجری) میں بہت سے حفاظ شہید ہو گئے۔

EnglishKeys Academy

• حضرت عمرؓ کو قرآن کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوا۔

• حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ کو قرآن جمع کرنے کی تجویز دی۔

• حضرت ابو بکرؓ نے ابتدا میں تردد کیا۔ بعد میں حضرت ابو بکرؓ نے تدوین کی منظوری دے دی۔

• حضرت زید بن ثابتؓ کو اس کام کا سربراہ مقرر کیا گیا۔

• آیات کو تحریری مواد اور حافظے دونوں سے پرکھا گیا۔

• سخت جانچ پڑتال کا نظام اپنایا گیا۔

• مرتب شدہ قرآن کو **مصحف** کہا گیا۔

• مصحف حضرت ابو بکرؓ ← حضرت عمرؓ ← حضرت حفصہؓ کے پاس محفوظ رہا۔

حضرت عثمانؓ کے دور میں معیار بندی

• اسلام غیر عرب علاقوں میں پھیل گیا۔

• مختلف عربی لہجوں سے اختلاف پیدا ہونے لگا۔

• حضرت عثمانؓ نے معیاری نسخے تیار کروانے کا حکم دیا۔

• حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں ایک کمیٹی نے نسخے تیار کیے۔

• حضرت حفصہؓ کے مصحف کو اصل نسخہ بنایا گیا۔

• نسخے مکہ، کوفہ، بصرہ اور دمشق بھیجے گئے۔

• غیر سرکاری نسخے تلف کر دیے گئے۔

• اس سے امت میں اتحاد اور درستگی قائم ہوئی۔

• قرآن آج تک بغیر کسی تبدیلی کے محفوظ ہے۔

سبق 02: حدیث کی تدوین اور حفاظت

حدیث کی تعریف

• حدیث کے معنی بات یا روایت کے ہیں۔

• حدیث میں نبی ﷺ کے اقوال، افعال، تقریریں اور اوصاف شامل ہیں۔

• حدیث اسلامی قانون کا دوسرا ماخذ ہے۔

• حدیث قرآن کی وضاحت اور عملی تشریح کرتی ہے۔

حدیث کی اقسام

• **قولی** ← نبی ﷺ کے ارشادات۔

• **فعلی** ← نبی ﷺ کے اعمال۔

• **تقریری** ← نبی ﷺ کی خاموش تائید۔

• **قدسی** ← اللہ کے الفاظ جو نبی ﷺ نے روایت کیے (یہ قرآن نہیں)۔

EnglishKeys Academy

حدیث کی اہمیت

•قرآن اصول دیتا ہے اور حدیث تفصیل بیان کرتی ہے۔ نماز، زکوۃ، روزہ اور حج کی تفصیلات حدیث سے ملتی ہیں۔

•نبی ﷺ بہترین عملی نمونہ ہیں (سورۃ الاحزاب 33:21)۔

•اسلامی قانون قرآن اور حدیث دونوں پر مبنی ہے۔ حدیث کے بغیر اسلام پر صحیح طور پر عمل ممکن نہیں۔

نبی ﷺ کی زندگی میں حفاظت

•صحابہؓ کی یادداشت بہت مضبوط تھی۔ حدیث زیادہ تر زبانی طور پر محفوظ کی جاتی تھی۔

•نبی ﷺ نے حفظ کی ترغیب دی۔

•جھوٹی روایت بیان کرنا سختی سے منع تھا۔

•بعد میں نبی ﷺ نے حدیث لکھنے کی اجازت دی۔

•حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے **الصحیفۃ الصادقہ** لکھی۔

•نبی ﷺ نے بادشاہوں کو اسلام کی دعوت کے لیے خطوط بھیجے۔

صحابہؓ کے ذریعے حفاظت

•صحابہؓ حدیث کے حصول کے لیے دور دراز سفر کرتے تھے۔

•حضرت ابو ہریرہؓ نے سب سے زیادہ احادیث روایت کیں۔

•حضرت عائشہؓ بڑی خاتون محدثہ تھیں۔

•قرآن اور حدیث کو الگ الگ محفوظ رکھا گیا۔

•راویوں کی سند کی سخت جانچ کی جاتی تھی۔

•مساجد اور مجالس میں تعلیم دی جاتی تھی۔

تابعین کے دور میں حفاظت

•حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے سرکاری تدوین کا حکم دیا۔

•تدوین کا آغاز تقریباً 100 ہجری میں ہوا۔

•امام مالکؒ نے **موطا** مرتب کی۔

•بعد کے علماء نے مستند کتبِ حدیث مرتب کیں۔

صحاح ستہ (حدیث کی چھ سب سے مستند کتابیں۔) صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داود، سنن ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

سبق نمبر 03: احادیثِ نبوی ﷺ

1

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ

EnglishKeys Academy

ترجمہ: ایمان کے اعتبار سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو، اور تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے ساتھ بہترین برتاؤ کریں۔

مفہوم: یہ حدیث بتاتی ہے کہ ایمان کی کمالیت (پختگی) براہ راست اچھے کردار سے منسلک ہے۔ کسی مؤمن کی نیکی کا اندازہ صرف ظاہری عبادات یا رسمی اعمال سے نہیں لگایا جاتا، بلکہ اس کا معیار اس کے اخلاق اور دوسروں کے ساتھ برتاؤ سے طے ہوتا ہے۔ حدیث خاص طور پر یہ بتاتی ہے کہ حقیقی نیکی اور پرہیزگاری گھر کے اندر ظاہر ہوتی ہے، خصوصاً اس میں کہ ایک مرد اپنی بیوی کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔ بیوی کے ساتھ نرمی، صبر، احترام اور انصاف ایمان کی مضبوطی اور اعلیٰ کردار کی علامت ہیں۔

2

مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کا حق نہیں پہچانتا، وہ ہم میں سے نہیں۔

مفہوم: یہ حدیث اس بات پر زور دیتی ہے کہ بچوں کے ساتھ رحم دلی اور بزرگوں کا احترام ایک سچے مسلمان معاشرے کی بنیادی خصوصیات ہیں۔ جو مومن نوجوان نسل کے ساتھ نرمی نہیں کرتا اور بڑوں کی عزت و حقوق کا خیال نہیں رکھتا، وہ اسلام کی اخلاقی اور معاشرتی تعلیمات کے خلاف عمل کر رہا ہے۔ ایسا رویہ بھائی چارے اور انسانیت کی روح کے برعکس ہے، اور جو شخص یہ خصوصیات نہیں رکھتا اسے حقیقت میں حضرت محمد ﷺ کے پیروکار نہیں کہا جا سکتا۔

3

أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور رزق حاصل کرنے میں اچھا طریقہ اختیار کرو، کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرے گی جب تک اپنا مقرر رزق پورا نہ کر لے، چاہے وہ رزق اس کے پاس دیر سے ہی کیوں نہ آئے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور رزق طلب کرنے میں اچھا طریقہ اختیار کرو۔ حلال لو اور حرام چھوڑ دو۔

مفہوم: یہ حدیث اس بات پر زور دیتی ہے کہ روزی ہمیشہ حلال ذرائع سے حاصل کی جائے اور اللہ کی خوف و رضا (تقویٰ) کے ساتھ کمائی کی جائے۔ رزق پہلے ہی اللہ کے حکم سے مقرر ہے اور انسان کو وقت اور حالات سے قطع نظر پوری مقدار میں مل جائے گا۔ اس لیے غربت کے خوف یا بے صبری میں حرام کمائی کی طرف دوڑنا ایمان کی کمزوری کی علامت ہے۔ ایک سچا مومن صبر، رضا اور ایمانداری کے ساتھ حلال کو حرام پر ترجیح دیتا ہے، چاہے حلال راستہ سست یا مشکل لگے۔

4

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

ترجمہ: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر میں برکت ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

EnglishKeys Academy

مفہوم: یہ حدیث اسلام میں خاندان کے رشتوں کو مضبوط رکھنے (صلہ رحمی) کی بڑی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ یہ سکھاتی ہے کہ رشتوں کو مضبوط کرنا صرف اخلاقی یا معاشرتی ذمہ داری نہیں بلکہ دنیاوی فوائد حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہے، جیسے رزق میں برکت اور زندگی میں خوشحالی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی زندگی اور مال میں برکت دیتا ہے جو اپنے رشتہ داروں کے ساتھ محبت، تعاون اور احترام کے ساتھ پیش آتا ہے۔

5

عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الْكَبَائِرِ قَالَ "الشِّرْكُ بِاللّٰہِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، ناحق کسی کا قتل کرنا، اور جھوٹی گواہی دینا۔

مفہوم: یہ حدیث ان سب سے بڑے اور خطرناک گناہوں کی طرف توجہ دلاتی ہے جو انسان کے اللہ سے تعلق اور معاشرتی زندگی پر بہت منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ نبی ﷺ نے چار ایسے اعمال کی نشان دہی کی ہے جو نہ صرف انسان کے ایمان کو خراب کرتے ہیں بلکہ معاشرتی اور اخلاقی نظام کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ گناہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی خلاف ورزیاں ہیں، یعنی اسلام روحانی ایمان اور سماجی اخلاقیات دونوں کو برابر اہمیت دیتا ہے۔

6

إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰہُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

ترجمہ: بیشک تمہارے خادم تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ نے تمہارے ماتحت بنایا ہے۔ پس جس کا بھائی اس کے زیرِ دست ہو، وہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے، اور وہی پہنائے جو خود پہنتا ہے۔ اور انہیں ایسے کام کی تکلیف نہ دو جو ان کی طاقت سے باہر ہو، اور اگر ایسا کام دو تو پھر ان کی مدد کرو۔

مفہوم: یہ حدیث ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہماری ذمہ داری یا اختیار میں شامل ہر شخص—چاہے ملازم، کارکن، مددگار، یا گھریلو عملہ ہو—کمتر انسان نہیں بلکہ برابر انسان اور روحانی بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عارضی طور پر انہیں ہماری امانت بنایا ہے اور ان کے حقوق کو عزت، محبت اور انصاف کے ساتھ پورا کرنا ضروری ہے۔ اختیار کا مطلب یہ نہیں کہ ہم کسی کو نقصان پہنچائیں بلکہ یہ کردار اور اخلاق کا امتحان ہے۔

7

مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ

ترجمہ: جس شخص کو بغیر علم کے فتویٰ دیا جائے تو اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا۔ اور جو اپنے بھائی کو کسی ایسے معاملے میں مشورہ دے، جبکہ وہ جانتا ہو کہ بھلائی کسی اور بات میں ہے، تو یقیناً اس نے اپنے بھائی کے ساتھ خیانت کی۔

مفہوم: یہ حدیث علم اور اخلاص کے ساتھ بات کرنے اور نصیحت کرنے کی بڑی ذمہ داری پر زور دیتی ہے۔ یہ سکھاتی ہے کہ:

- بغیر علم کے فتویٰ دینا، نصیحت کرنا یا رہنمائی کرنا بڑا گناہ ہے۔
- جان بوجھ کر گمراہ کن نصیحت کرنا خیانت اور بے ایمانی ہے۔
- ایک مسلمان کو ذمہ داری سے بولنا چاہیے، تاکہ اس کے الفاظ فائدہ پہنچائیں، نقصان نہیں۔

اس حدیث کا بنیادی مفہوم یہ ہے کہ سچائی اور اخلاص دین اور دنیا کی رہنمائی میں ضروری ہیں، اور ہر شخص اپنی نصیحت کے نتائج کے لیے اخلاقی طور پر ذمہ دار ہے۔

8

الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ

ترجمہ: حیا صرف بھلائی ہی لاتی ہے۔

مفہوم: یہ حدیث اس بات پر زور دیتی ہے کہ حیاء (شرم و حیا، جو اخلاقی شعور کے معنی میں ہے) انسان کی زندگی میں بہت سے مثبت نتائج سے جڑا ہوا ہے۔ یہاں حیاء صرف معاشرتی شرم نہیں بلکہ ایک روحانی اور اخلاقی صفت ہے جو انسان کو برائی سے روکتی ہے اور نیک اعمال کی طرف راغب کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص حیاء والا ہوگا، وہ فطری طور پر گناہ، نقصان یا معاشرتی طور پر نامناسب کاموں سے بچے گا اور نیک، مفید اور قابل تعریف اعمال کی طرف راغب ہوگا۔

9

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

مفہوم: اس دعا کا اصل مقصد انسان کی زندگی کو مجموعی طور پر بہتر بنانے میں ہے۔ یہ دعا ہمیں اس بات کی تاکید کرتی ہے کہ علم حاصل کریں جو مفید اور عملی ہو، رزق حاصل کریں جو حلال اور پاکیزہ ہو، اور اعمال انجام دیں جو خالص اور اللہ کو پسند آئیں۔ اس حدیث سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ دنیا و آخرت میں حقیقی کامیابی کے لیے علم، رزق اور عمل کو اللہ کی ہدایت کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ صرف علم یا مال جمع کرنا کافی نہیں، جب تک وہ مفید نہ ہو اور اللہ کی رضا کے مطابق استعمال نہ ہو۔

10

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

ترجمہ: ہر مسلمان کی جان، مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام (محفوظ اور قابلِ احترام) ہے۔

مفہوم: یہ حدیث مسلمان کی جان، مال اور عزت کی حرمت اور حفاظت پر زور دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کو جسمانی، مالی یا سماجی طور پر نقصان پہنچانے کا حق نہیں رکھتا۔ یہاں لفظ "حرام" سخت پابندی اور ممنوعیت ظاہر کرتا ہے، یعنی

EnglishKeys Academy

کسی دوسرے مسلمان کو نقصان پہنچانا، اس کی چیزیں چرانا یا بدنام کرنا اسلام میں بہت بڑا گناہ ہے۔ یہ ہمیں مسلمانوں کے درمیان احترام، حفاظت اور انصاف سکھاتی ہے۔

11

أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم ذَكَرَ الطَّاعُونَ فَقَالَ " بَقِيَّةُ رِجْزٍ - أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلاَ تَهْبِطُوا عَلَيْهَا"

ترجمہ: نبی ﷺ نے طاعون کا ذکر کیا اور فرمایا: "یہ ایک باقی رہ جانے والی سزا (یا عذاب) ہے جو بنی اسرائیل کے ایک قبیلے پر بھیجی گئی تھی۔ لہٰذا اگر یہ کسی زمین پر آئے اور تم اسی جگہ پر موجود ہو تو اس سے باہر نہ نکلو، اور اگر وہ کسی زمین پر پھیل چکا ہو اور تم وہاں موجود نہ ہو تو وہاں داخل نہ ہو۔"

حدیث کا مفہوم: یہ حدیث وبا کی سنجیدہ نوعیت کو اللہ کی طرف سے آزمائش یا عذاب کے طور پر بیان کرتی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ یا تو پچھلے عذاب کی باقیات ہیں یا کسی قوم پر بھیجے گئے عذاب کی صورت ہیں — اس مثال میں بنی اسرائیل کی قوم کے لیے — تاکہ انسانیت کو اللہ کی طاقت یاد دلائی جا سکے۔ اہم بات یہ ہے کہ حدیث احتیاطی اقدامات کی وضاحت بھی کرتی ہے: اگر کوئی وبا اس جگہ آئے جہاں آپ رہتے ہیں تو وہاں سے نہیں جانا چاہیے، اور اگر وبا کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں آپ نہیں ہیں تو وہاں داخل نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ اللہ کے فیصلے کو تسلیم کریں اور زندگی کی حفاظت کے لیے ذمہ دارانہ اقدامات کریں۔

12

إِنَّ اللہَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلاَثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلاَثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلاَ تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللہِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

ترجمہ: اللہ تمہارے لئے تین چیزوں کو پسند فرماتا ہے اور تین چیزوں کو ناپسند کرتا ہے۔ پس وہ پسند فرماتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور یہ کہ تم سب مل کر اللہ کی رسی (دین) کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں فرقہ بندی نہ کرو۔ اور وہ ناپسند کرتا ہے فضول بات چیت (کہا سنا)، بہت زیادہ سوال کرنا (فضول و بے فائدہ سوالات)، اور مال کو ضائع کرنا۔

مفہوم: یہ حدیث ان اعمال اور رویوں کو بیان کرتی ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور جو وہ ناپسند فرماتے ہیں۔ یہ ایمان، معاشرتی اتحاد، بات چیت، اور مالی ذمہ داری کے حوالے سے واضح رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ عبادت کو ترجیح دیں، اتحاد قائم رکھیں، بامقصد بات کریں، اور دولت کو دانشمندی سے استعمال کریں۔ یہ حدیث مسلمانوں کے لیے ایک اخلاقی رہنما ہے، جو بتاتی ہے کہ کون سے اعمال اللہ کی رضا کا سبب بنتے ہیں اور کون سے ناراضگی کا۔

13

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا، فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

ترجمہ: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ کھا لے، یا انسان کھا لے، یا کوئی جانور کھا لے، تو وہ اس کے لیے صدقہ شمار ہوتا ہے۔

EnglishKeys Academy

مفہوم: یہ حدیث اس بات پر زور دیتی ہے کہ ہر نیکی، چاہے کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو، اللہ کی طرف سے اجر پاتی ہے۔ خاص طور پر یہ بیان کرتی ہے کہ اگر کوئی درخت لگائے یا فصل اگائے—یہ اعمال جو عام نظر آسکتے ہیں—وہ دوسروں کے فائدے کے لیے مستقل صدقہ (صدقہ جاریہ) بن جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام صرف انسانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام مخلوقات کی بھلائی میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتا ہے اور جو اعمال مخلوق کے فائدے کے لیے کیے جائیں، ان کا اجر ملتا ہے۔

14

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

ترجمہ: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ دے، اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے، اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔

مفہوم: یہ حدیث اللہ پر ایمان اور قیامت کے ساتھ ساتھ مسلمان کے روزمرہ اخلاقی رویے کے تعلق پر زور دیتی ہے۔ یہ سکھاتی ہے کہ سچا ایمان اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان دوسروں کے ساتھ—پڑوسیوں، مہمانوں اور عام لوگوں—کیسا برتاؤ کرتا ہے۔ حدیث بتاتی ہے کہ ایمان صرف عبادت تک محدود نہیں، بلکہ یہ اخلاقی رویے اور سماجی ذمہ داری کے لیے عملی رہنما بھی ہے۔

15

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يَخْذُلُهُ وَلاَ يَحْقِرُهُ

ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، اور نہ ہی اس کو حقیر سمجھتا ہے۔

مفہوم: یہ حدیث مسلمانوں کے درمیان بھائی چارے اور باہمی ذمہ داری کے تصور کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ واضح کرتی ہے کہ مسلمانوں کے تعلقات صرف معاشرتی نہیں بلکہ اخلاقی اور روحانی بھی ہیں۔ ایک سچا مسلمان اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ انصاف، تعاون اور احترام کا برتاؤ کرے۔ حدیث میں استعمال ہونے والے الفاظ خاص ذمہ داریوں کی وضاحت کرتے ہیں: "ظلم نہ کرے" یعنی کسی پر زیادتی یا نقصان نہ پہنچانا، "چھوڑ نہ دے" یعنی ضرورت کے وقت مدد اور حمایت فراہم کرنا، اور "حقیر نہ سمجھے" یعنی دوسروں کو وقار کے ساتھ برتاؤ کرنا، چاہے ان کی سماجی یا مالی حالت کچھ بھی ہو۔

16

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزوروں کے حق کے بارے میں سخت تاکید کرتا ہوں، یعنی یتیم اور عورت کے حق کی حفاظت کے بارے میں۔

مفہوم: یہ حدیث معاشرے کے کمزور افراد، خاص طور پر یتیموں اور عورتوں کے ساتھ خصوصی ہمدردی اور تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ لفظ "**ضعیفَیْن**" (دو کمزور) ان افراد کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اکثر نظر انداز کیے جاتے ہیں، اپنے حقوق کا دفاع کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، اور انصاف و دیکھ بھال کے لیے دوسروں پر منحصر رہتے ہیں۔ یہ دعا واضح کرتی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے یہ بات واضح کر

EnglishKeys Academy

دی کہ ان کے حقوق کی پامالی یا نظراندازی کرنا بہت سنگین بات ہے۔ اس کا بنیادی مطلب یہ ہے کہ معاشرے کو ان کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہیے، انہیں تحفظ فراہم کرنا چاہیے، اور ان کے لیے انصاف یقینی بنانا چاہیے۔

17

مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

ترجمہ: میں نے تمہیں جس چیز کا حکم دیا ہے اسے اختیار کرو، اور جس چیز سے میں نے تمہیں منع کیا ہے اس سے رک جاؤ۔

مفہوم: یہ حدیث اللہ کے احکام کی مکمل اطاعت کی اہمیت پر زور دیتی ہے جو نبی محمد ﷺ کے ذریعے پہنچائے گئے ہیں۔ یہ مسلمانوں کو ہدایت کرتی ہے کہ نبی ﷺ کے دیے گئے تمام احکامات، چاہے وہ دینی، معاشرتی یا اخلاقی ہوں، بغیر کسی ہچکچاہٹ کے قبول کریں اور تمام ممنوع اعمال سے بچیں۔ اس حدیث کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی ہدایات کی پیروی، نظم و ضبط، اور فرمانبرداری ایمان کا لازمی حصہ ہیں۔

18

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

ترجمہ: بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

مفہوم: یہ حدیث ہمیں دوسروں کے بارے میں بے بنیاد شبہات یا غلط قیاسات کرنے سے خبردار کرتی ہے۔ لفظ **ظن** سے مراد وہ قیاس یا اندازے ہیں جو بغیر واضح ثبوت کے کیے جائیں۔ نبی ﷺ نے واضح کیا کہ شبہات عموماً غیر معتبر ہوتے ہیں اور یہ اکثر جھوٹے نتائج، غلط فہمیاں، اور ناانصافی کا سبب بنتے ہیں۔ اس حدیث کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مسلمان دوسروں کے بارے میں منفی قیاسات کرنے سے گریز کریں اور حقائق جانچنے کے لیے علم، مشاہدے اور انصاف پر انحصار کریں۔

19

لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي

ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

مفہوم: یہ حدیث رشوت کے عمل کی سخت مذمت کرتی ہے، چاہے وہ شخص رشوت دینے والا ہو (راشی) یا رشوت لینے والا ہو (مرتشی)۔ یہ واضح کرتی ہے کہ دونوں فریق برابر گناہگار ہیں اور اللہ کے سخت عذاب کے مستحق ہیں۔ لفظ **لعنت** کا استعمال اسلامی تعلیمات میں شدید ناپسندیدگی کو ظاہر کرتا ہے اور دنیا و آخرت میں اس کے روحانی اور اخلاقی نتائج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

20

إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

ترجمہ: بے شک اللہ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے کچھ قوموں کو بلند کرتا ہے اور اسی کے ذریعے کچھ کو پست کردیتا ہے۔

مفہوم حدیث: یہ حدیث قرآن کی افراد اور معاشروں کی زندگی میں تبدیلی کی طاقت پر زور دیتی ہے۔ لفظ **"یرفع"** (اُٹھانا، بلند کرنا) سے مراد مرتبے، مقام اور روحانی عظمت میں اضافہ ہے، جبکہ **"یضعف"** (گرنا، نیچے آنا) سے مراد ذلت، پستی یا اخلاقی و سماجی کمی ہے۔ بنیادی

EnglishKeys Academy

خیال یہ ہے کہ قرآن صرف نظریاتی رہنمائی کی کتاب نہیں بلکہ ایک عملی وسیلہ ہے، جس کا اثر اس بات پر منحصر ہے کہ اسے کس طرح قبول کیا جائے، سمجھا جائے اور عمل میں لایا جائے۔ جو لوگ اس کی تعلیمات پر خلوص دل سے عمل کرتے ہیں، وہ دنیاوی اور روحانی طور پر بلند ہوتے ہیں، اور جو لوگ اسے نظر انداز کرتے ہیں یا غلط استعمال کرتے ہیں، وہ اخلاقی، سماجی اور روحانی پستی کا شکار ہوتے ہیں۔

باب دوم

سبق 04: توحید پر ایمان

بنیادی تصور

•توحید سے مراد اللہ کی وحدانیت ہے۔

• یہ عربی لفظ "وَحَّدَ" (ایک بنانا) سے ماخوذ ہے۔

•توحید اسلامی عقیدے کی بنیاد ہے۔

•اللہ ہی خالق، رازق اور حاکم ہے۔

•عبادت، محبت اور اطاعت کا مستحق صرف اللہ ہے۔

•توحید کی ضد شرک ہے، جو سب سے بڑا گناہ ہے۔

•توحید کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔

توحید کی اقسام

1. **توحید الربوبیت (ربوبیت)**: اللہ ہی کائنات کو پیدا کرتا، رزق دیتا اور نظام چلاتا ہے۔ زندگی، موت، بارش اور تقدیر صرف اللہ کے حکم سے ہیں۔

2. **توحید الالوہیت (عبادت)**: تمام عبادات صرف اللہ کے لیے ہیں۔ نماز، دعا، قربانی، خوف، امید ← صرف اللہ کے لیے۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت شرک ہے۔

3. **توحید الاسماء والصفات (اسماء و صفات)**: اللہ کے نام اور صفات منفرد اور کامل ہیں۔ ان میں تحریف، انکار یا مخلوق سے تشبیہ نہیں دی جا سکتی۔

شرک اور اس کی اقسام

•شرک کا مطلب اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے۔

•توبہ کے بغیر اللہ شرک کو معاف نہیں فرماتا۔

1. **شرک فی الربوبیت**: یہ عقیدہ رکھنا کہ کوئی اور تقدیر یا قدرتی نظام کو کنٹرول کرتا ہے۔

2. **شرک فی الالوہیت**: قبروں، اولیاء کی عبادت یا مردوں سے مدد مانگنا۔

3. **شرک فی الاسماء والصفات**: اللہ کی صفات انسانوں کو دینا۔

EnglishKeys Academy

توحید کے اثرات:

- دل کو سکون عطا کرتی ہے۔
- مخلوق کے خوف کو ختم کرتی ہے۔
- اتحاد اور بھائی چارہ پیدا کرتی ہے۔
- سچائی اور اخلاقی پاکیزگی پیدا کرتی ہے۔
- امید اور مثبت سوچ کو فروغ دیتی ہے۔

سبق 05: رسالت پر ایمان

بنیادی تصور

- رسالت پر ایمان کا مطلب یہ ماننا ہے کہ اللہ نے انسانوں میں سے رسول بھیجے۔
- انبیاء نے لوگوں کو توحید اور نیک زندگی کی رہنمائی دی۔
- ہر قوم میں ایک نبی آیا۔ تمام انبیاء نے ایک ہی پیغام دیا۔
- قرآن میں 25 انبیاء کے نام مذکور ہیں۔
- تمام انبیاء کا یکساں احترام لازم ہے۔

ختمِ نبوت

- حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔
- آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔
- آپ ﷺ کا پیغام آفاقی اور حتمی ہے۔
- ختمِ نبوت کا انکار اسلام کا انکار ہے۔
- قرآن و سنت قیامت تک مکمل ہدایت ہیں۔

رسالت پر ایمان کے اثرات

- مضبوط اخلاقی کردار پیدا کرتا ہے۔
- اللہ کی اطاعت سکھاتا ہے۔
- اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔
- مشکلات میں صبر عطا کرتا ہے۔
- گمراہی سے حفاظت کرتا ہے۔
- نبی ﷺ کی محبت پیدا کرتا ہے۔

سبق 06: فرشتوں پر ایمان (ملائکہ)

بنیادی تصور

- فرشتوں پر ایمان، ایمان کا حصہ ہے۔

• فرشتے نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔

• وہ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

• ان کے پاس اختیار نہیں ہوتا۔

• وہ نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، نہ سوتے ہیں۔

اہم فرشتے اور فرائض

• جبرائیلؑ ← وحی لانا۔

• میکائیلؑ ← بارش اور رزق۔

• اسرافیلؑ ← صور پھونکنا۔

• عزرائیلؑ ← روح قبض کرنا۔

• کراماً کاتبین ← اعمال لکھنا۔

• حفاظہ ← انسانوں کی حفاظت۔

• حاملات العرش ← عرشِ الٰہی اٹھانے والے۔

حدیثِ جبرائیلؑ – اسباق

• باادب بیٹھنا، سیکھنے کا طریقہ ہے۔

• سوال کرنا سیکھنے کا ذریعہ ہے۔

• تصدیق سمجھ بوجھ کو پختہ کرتی ہے۔

• علم کے لیے عاجزی اور احترام ضروری ہے۔

فرشتوں پر ایمان کے اثرات

• غیب پر ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

• نیک اعمال کی ترغیب ملتی ہے۔

• جواب دہی کے احساس سے گناہوں سے بچاؤ ہوتا ہے۔

سبق 07: آسمانی کتابوں پر ایمان

بنیادی تصور

• آسمانی کتابوں پر ایمان، ایمان کا حصہ ہے۔

• اللہ نے ہدایت کے لیے کتابیں نازل فرمائیں۔

• پچھلی کتابوں میں تحریف ہو گئی۔

• قرآن آخری، مکمل اور محفوظ کتاب ہے۔

اہم آسمانی کتابیں

• تورات ← حضرت موسیٰؑ۔

EnglishKeys Academy

•زبور ⟵ حضرت داؤدؑ۔

•انجیل ⟵ حضرت عیسیٰؑ۔

•قرآن ⟵ حضرت محمد ﷺ۔

ایمان کے فوائد

•ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

•تمام انبیاء کا احترام پیدا ہوتا ہے۔

•امن اور برداشت کو فروغ ملتا ہے۔

•قرآن کو بہتر سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

سبق 08: آخرت پر ایمان

بنیادی تصور

•آخرت سے مراد موت کے بعد کی زندگی ہے۔

•ہر روح دوبارہ زندہ کی جائے گی۔

•اعمال کا انصاف کے ساتھ حساب ہوگا۔

•دنیا کی زندگی عارضی ہے۔

موت کے بعد کے مراحل

•عالمِ برزخ ⟵ قبر کی زندگی۔

•حشر و نشر ⟵ دوبارہ زندہ ہونا اور جمع ہونا۔

•میزان ⟵ اعمال کا تولنا۔

•مقامِ محمود ⟵ شفاعتِ رسول ﷺ۔

•حوضِ کوثر ⟵ جنت کا حوض۔

•جنت / دوزخ ⟵ آخری ٹھکانہ۔

آخرت پر ایمان کے اثرات

•جواب دہی کا احساس پیدا کرتا ہے۔

•سچائی اور انصاف کی ترغیب دیتا ہے۔

•صبر اور امید کو مضبوط کرتا ہے۔

•گناہوں سے روکتا ہے۔

سبق 09: نماز (صلوٰۃ)

بنیادی تصور

•نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔

- معراج کی رات فرض ہوئی۔
- پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔
- نماز بندے کو اللہ سے جوڑتی ہے۔

نماز کے فوائد

- بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔
- سکون اور نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔
- جماعت کے ذریعے مساوات قائم کرتی ہے۔
- قیامت کے دن پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا۔

نماز چھوڑنے کے نتائج

- بڑا گناہ ہے۔
- سکون اور ہدایت سے محرومی۔
- آخرت میں ندامت۔

سبق 10: روزہ

بنیادی تصور

- روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔
- رمضان کے مہینے میں رکھا جاتا ہے۔
- مقصد تقویٰ حاصل کرنا ہے۔
- فجر سے غروبِ آفتاب تک پرہیز۔

روزہ توڑنے والی چیزیں

- جان بوجھ کر کھانا پینا۔
- سگریٹ یا غذائیت والی انجیکشن۔
- جان بوجھ کر قے کرنا۔

روزے کے فوائد

- صبر اور ضبطِ نفس پیدا کرتا ہے۔
- روح اور جسم کو پاک کرتا ہے۔
- غریبوں کے لیے ہمدردی پیدا کرتا ہے۔
- روزہ قیامت کے دن شفاعت کرے گا۔

سبق 11: زکوٰۃ اور عشر

EnglishKeys Academy

بنیادی تصور

زکوٰۃ کا مطلب پاکیزگی اور بڑھوتری ہے۔

نصاب سے زائد مال پر 2.5٪ زکوٰۃ فرض ہے۔

7.5تولہ سونا / 52.5 تولہ چاندی یا اس کے برابر۔

عشر زرعی پیداوار پر ہوتا ہے۔

عشر کی شرح

قدرتی پانی سے سیراب فصل۔ دسواں حصہ　　　　مصنوعی آبپاشی۔ بیسواں حصہ

اہمیت

- مال اور دل کو پاک کرتی ہے۔
- غربت کم کرتی ہے۔
- دولت کے ارتکاز کو روکتی ہے۔
- سماجی انصاف کو مضبوط کرتی ہے۔

حضرت ابوبکرؓ اور زکوٰۃ

- زکوٰۃ سے انکار = بغاوت۔
- زکوٰۃ اسلام سے جدا نہیں۔

سبق 12: حج اور قربانی

بنیادی تصور

- حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔
- استطاعت ہونے پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔
- ذوالحجہ میں ادا کیا جاتا ہے۔

حج کی اقسام

- افراد ⟵ صرف حج ⟵ قربانی نہیں۔
- قران ⟵ حج و عمرہ اکٹھا ⟵ قربانی واجب۔
- تمتع ⟵ پہلے عمرہ پھر حج ⟵ قربانی واجب۔

حج کے اہم ایام

8ذوالحجہ ⟵ احرام و منیٰ۔

9ذوالحجہ ⟵ عرفات (الحج عرفہ)۔

10ذوالحجہ ⟵ رمی، قربانی، طواف۔

11,12ذوالحجہ ⟵ رمی، طواف وداع۔

EnglishKeys Academy

قربانی

- حضرت ابراہیمؑ کی قربانی کی یادگار۔
- مقصد تقویٰ ہے، گوشت نہیں۔
- گوشت غریبوں اور رشتہ داروں میں تقسیم۔
- اطاعت اور سخاوت کا درس۔

باب سوم

سبق 13: فتحِ مکہ

پس منظر

- رمضان، 8 ہجری میں پیش آیا۔
- معاہدۂ حدیبیہ کی خلاف ورزی کا نتیجہ۔
- بنو خزاعہ مسلمانوں کے حلیف تھے۔
- بنو بکر قریش کے حلیف تھے۔
- قریش نے خفیہ طور پر بنو بکر کی مدد کی۔
- حملہ حرم میں ہوا، جو اس کی حرمت کی خلاف ورزی تھی۔

فوری سبب

- عمرو بن سالم نے نبی ﷺ سے مدد مانگی۔
- نبی ﷺ نے مدد کا وعدہ فرمایا۔
- قریش معاہدہ تجدید کرنے میں ناکام رہے۔

پیش قدمی اور داخلہ

- 10,000 کا لشکر خفیہ طور پر روانہ ہوا۔
- ابو سفیان اسلام لے آئے۔
- نبی ﷺ اونٹنی قصواء پر عاجزی سے داخل ہوئے۔

فتح کے بعد

- عام معافی کا اعلان۔
- کعبہ سے 360 بت توڑے گئے۔
- آیت تلاوت کی گئی: حق آ گیا...
- عتاب بن اسیدؓ گورنر مقرر ہوئے۔

EnglishKeys Academy

اہمیت

•بغیر خونریزی کے فتح۔

•اسلام رحمت سے پھیلا، زور سے نہیں۔

سبق 14: جنگِ حنین

پس منظر

• 8 ہجری، فتحِ مکہ کے بعد۔

•ہوازن اور ثقیف کے خلاف۔

•دشمن کی قیادت مالک بن عوف نے کی۔

جنگ کا حال

•مسلمان 12,000 تھے۔

•گھات کی وجہ سے ابتدا میں گھبراہٹ۔

•نبی ﷺ ثابت قدم رہے اور صحابہ کو بلایا۔

•اللہ نے سکون اور فرشتے نازل فرمائے۔

نتیجہ

•فیصلہ کن فتح۔

•کثیر مالِ غنیمت۔

•بعد میں ہوازن نے اسلام قبول کیا۔

سبق

•کامیابی تعداد سے نہیں، اللہ سے ہوتی ہے۔

سبق 15: عامُ الوفود

"عام= سال، وفود= وفد۔

•9 ہجری میں پیش آیا۔

اہمیت

•تقریباً 70 وفود مدینہ آئے۔

•پورے عرب میں اسلام پُرامن طریقے سے پھیلا۔

اہم وفود

•بنو تمیم ⟶ آداب اور قرآن کی تعلیم۔

•نجران (عیسائی) ⟶ مباہلہ کی پیشکش۔

EnglishKeys Academy

• عبدالقیس ⟶ صبر اور وقار پر تعریف۔

• آدرہ و بلا ⟶ شمال و جنوب میں اسلام کا پھیلاؤ۔

اہمیت: اسلام مکالمہ اور سفارت کاری سے پھیلا۔

سبق 16: غزوۂ تبوک

پس منظر

• 9ہجری میں پیش آیا۔

• رومیوں کے حملے کا اندیشہ۔

• لشکر کا نام جیش العُسرہ تھا۔

مشکلات: شدید گرمی اور قحط۔ طویل سفر اور وسائل کی کمی۔

اعانت

• حضرت عثمانؓ نے اونٹ اور سونا دیا۔

• حضرت ابوبکرؓ نے سارا مال دے دیا۔

• عورتوں نے زیورات دیے۔

نتیجہ

• کوئی جنگ نہ ہوئی۔

• رومی پیچھے ہٹ گئے۔

• منافقین بے نقاب ہوئے۔

سبق 17: حجۃ الوداع

خلاصہ

• 10 ہجری میں ادا ہوا۔

• نبی ﷺ کا واحد حج۔

اہم واقعات

• ذوالحلیفہ سے احرام۔

• عرفات میں خطبہ۔

• دین کی تکمیل کی آیت نازل ہوئی۔

خطبۂ وداع کے موضوعات

• جان و مال کی حرمت۔

• انسانوں کی مساوات۔

• عورتوں کے حقوق۔

EnglishKeys Academy

•سود کی حرمت۔

•قرآن و سنت کو مضبوطی سے تھامنا۔

اہمیت

•انسانی حقوق کا عالمی منشور۔

سبق 18: وصالِ نبوی ﷺ

آخری ایام

•حج کے بعد بیماری۔

•بیماری 13–14 دن رہی۔

•حضرت عائشہؓ کے گھر قیام۔

وصال

•پیر، 12 ربیع الاول، 11 ہجری۔

•عمر: 63 سال۔

•آخری الفاظ: رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ۔

غسل دینے والے

•صرف قریبی اہلِ خانہ۔

•حضرت علیؓ نے غسل دیا۔

•حضرت عباسؓ موجود تھے۔

•فضل بن عباسؓ اور قثم بن عباسؓ نے مدد کی۔

•حضرت اسامہ بن زیدؓ نے پانی ڈالا۔

•حضرت شقرانؓ نے بھی مدد کی۔

اہم نکتہ

•نبی ﷺ کو کپڑوں سمیت غسل دیا گیا۔

•اسی جگہ دفن ہوئے جہاں وصال ہوا۔

تدفین

•حضرت عائشہؓ کے حجرے میں۔

•نمازِ جنازہ انفرادی طور پر۔

سبق

•اسلام شخصیات سے آگے بھی قائم رہتا ہے۔

سبق 19: رسول اللہ ﷺ کا بچپن اور جوانی

EnglishKeys Academy

ابتدائی زندگی

•عامُ الفیل میں پیدائش۔

•والدپیدائش سے پہلے وفات پا گئے۔

•حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے پاس پرورش۔

کردار

•صادق و امین کے نام سے مشہور۔

•کبھی بت پرستی نہیں کی۔

•تجارت میں دیانتدار۔

جوانی کے مشاغل

•چرواہے اور تاجر رہے۔

•حلفُ الفضول میں شرکت۔

سبق

•نبوت سے پہلے بھی اعلیٰ کردار۔

سبق 20:رسول اللہ ﷺ کا ذوقِ عبادت

اندازِ عبادت

•نماز سب سے بڑا سکون تھی۔

•رات کی نماز یہاں تک کہ پاؤں سوج گئے (سورہ المزمل)۔

•کثرت سے روزے اور صدقہ۔

رمضان

•عبادت میں اضافہ۔

•لیلۃ القدر کی تلاش۔

سبق

•عبادت شکر اور اخلاص پر مبنی ہوتی ہے۔

سبق 21: سخاوت اور ایثار

لوگوں کے ساتھ

•کسی سائل کو خالی نہ لوٹایا۔

•مال فوراً دے دیا۔

EnglishKeys Academy

خادموں اور قیدیوں کے ساتھ

- بھائیوں جیسا سلوک۔
- قیدیوں کو خود سے بہتر کھانا دیا۔

سبق

- صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔

سبق 22: صلۂ رحمی (رشتہ داری کا حق)

تصور

- رشتوں کو جوڑنا عبادت ہے۔

تعلیمات

- جو توڑے، اس سے بھی جوڑو۔
- رشتہ داروں کو معاف کرو۔

تنبیہ

- قطعِ رحمی اللہ کی رحمت کو روکتی ہے۔

سبق

- ایمان میں سماجی ذمہ داری شامل ہے۔

سبق 23: عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک

عورت کا مقام

- اسلام نے عورت کو عزت دی۔

تعلیمات

- ماں سب سے زیادہ احترام کی مستحق۔
- بہترین مرد وہ ہے جو بیوی کے لیے بہتر ہو۔
- بیٹیوں کی پرورش جنت کا سبب۔

سبق

- عورتوں سے حسنِ سلوک، سچے ایمان کی علامت ہے۔

سبق 24: نبی ﷺ کا طریقۂ تربیت

تدریسی انداز

- عملی اور مثال پر مبنی۔
- نرمی سے اصلاح، ذلت نہیں۔
- مرحلہ وار تربیت۔

EnglishKeys Academy

طریقے

- سوال، تکرار، حوصلہ افزائی۔
- علم کے ساتھ اخلاقی تربیت۔

سبق

- حقیقی تعلیم کردار اور ایمان بناتی ہے۔

باب چہارم

سبق 25: اچھی عادات اپنانا

بنیادی خیال

- اسلام عبادت کے ساتھ ساتھ اچھے کردار کی تعلیم دیتا ہے۔
- اچھی عادات دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی کا ذریعہ بنتی ہیں۔
- اچھا اخلاق اللہ کا حکم ہے، کوئی اختیاری چیز نہیں۔

قرآنی حوالہ:

"• بے شک اللہ انصاف، احسان اور اچھے برتاؤ کا حکم دیتا ہے۔" سورۃ النحل 16:90

اسوۂ نبوی:

- اور بے شک آپ اعلیٰ ترین اخلاق کے حامل ہیں۔ سورۃ القلم 68:4
- مجھے تو اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے ہی بھیجا گیا ہے۔ موطا امام مالک

1. شکر گزاری (شکر)

معنی

- شکر کا مطلب اللہ کی نعمتوں کو پہچاننا ہے۔
- شکر نعمتوں میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

قرآنی حوالہ:

- اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ سورۃ ابراہیم 14:7

شکر کے درجے

1. **دل** ← اللہ کا شکر دل میں محسوس کرنا۔
2. **زبان** ← الحمدللہ کہنا۔
3. **عمل** ← نعمتوں کا درست استعمال۔

اسوۂ نبوی

- نبی ﷺ اتنی عبادت کرتے کہ پاؤں سوج جاتے۔

EnglishKeys Academy

حدیث: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" (صحیح بخاری)

•بھوک اور فقر میں بھی اللہ کی حمد کرتے۔

•کھانے کے بعد شکر کی تلقین فرماتے۔

حدیث:

" •جو کھا کر الحمدللہ کہے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" ترمذی

شکر کے اثرات

•حسد اور ذہنی دباؤ ختم ہوتا ہے۔

•دل کو سکون ملتا ہے۔

•اللہ کا فضل بڑھتا ہے۔

2.قناعت (قناعت)

معنی

•قناعت کا مطلب اللہ کی تقسیم پر راضی رہنا ہے۔

•اصل دولت دل کی دولت ہے، مال کی نہیں۔

حدیث:

" •دولت زیادہ مال کا نام نہیں بلکہ دل کی بے نیازی کا نام ہے۔" صحیح بخاری

نبوی واقعہ

•ایک انصاری نے غربت کی شکایت کی۔

•نبی ﷺ نے اسے بھیک کے بجائے باعزت کمائی کا راستہ دکھایا۔

قناعت کے فوائد

•ذہنی سکون۔

•لالچ سے حفاظت۔

•اللہ پر مضبوط بھروسہ۔

3.سچائی اور امانت (صدق و امانت)

معنی

•سچائی کا مطلب قول، عمل، وعدہ اور امانت میں سچ بولنا ہے۔

قرآنی حوالہ:

" •اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔" سورۃ التوبہ 9:119

حدیث:

" •سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔" بخاری و مسلم

اسوۂ نبوی

•نبوت سے پہلے الصادق الامین کے نام سے مشہور تھے۔

•قریش اپنی امانتیں آپ ﷺ کے پاس رکھتے تھے۔

•ہجرت (622ء) کے موقع پر حضرت علیؓ کے ذریعے دشمنوں کی امانتیں واپس کیں۔

•حضرت خدیجہؓ کے لیے دیانت دار تاجر رہے۔

سچائی کے اثرات

•معاشرے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

•جنت کا سبب بنتی ہے۔

•ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

4.اخلاص

معنی

•اخلاص کا مطلب صرف اللہ کے لیے عمل کرنا، دکھاوے کے لیے نہیں۔

قرآنی حوالہ:

" •انہیں صرف یہی حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی خالص عبادت کریں۔" سورۃ البینۃ 98:5

حدیث:

" •اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔" صحیح بخاری

اہم مثالیں

•غار میں پھنسے تین آدمی ⟵ اخلاص سے چٹان ہٹ گئی۔

•پوشیدہ صدقہ اللہ کے سائے کا سبب بنتا ہے۔

5.تقویٰ

معنی

•تقویٰ کا مطلب ہر وقت اللہ کا احساس رکھنا ہے۔

قرآنی حوالہ:

•بے شک اللہ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ سورۃ آلِ عمران 3:76

حدیث:

•نبی ﷺ نے سینے کی طرف اشارہ کرکے فرمایا: "تقویٰ یہاں ہے۔ صحیح مسلم

اسوۂ نبوی

•طائف اور مکہ کے لوگوں کو معاف فرمایا۔

•مدینہ کے سربراہ ہوتے ہوئے سادہ زندگی گزاری۔

•دل کھول کر صدقہ دیتے۔

.6دوسروں کی پردہ پوشی

اصول

•اسلام عیب چھپانے کی تعلیم دیتا ہے، ظاہر کرنے کی نہیں۔

قرآنی حوالہ:

•اللہ برائی کو علانیہ کیے جانے کو پسند نہیں کرتا۔ سورۃ النساء 4:148

حدیث:

•جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے، اللہ اس کے عیب چھپا دے گا۔" صحیح مسلم

نبوی واقعات

•شراب نوش صحابی ⟵ بغیر رسوائی کے اصلاح۔

•مسجد میں پیشاب کرنے والا بدو ⟵ نرمی سے تعلیم۔

•گناہ کا اعتراف کرنے والے شخص سے رخ پھیر لیا۔

فوائد

•غیبت اور نفرت رکتی ہے۔

•خفیہ توبہ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

•اللہ کی حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

سبق 26: بری عادات سے بچنا

.1تکبر (کبر)

معنی

•خود کو دوسروں سے برتر سمجھنا۔

قرآنی حوالے

•17:37 (بنی اسرائیل) — عاجزی سے چلنے کا حکم۔

•31:18 (لقمان) — اللہ تکبر کو ناپسند کرتا ہے۔

مثال

•ابلیس نے آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔ سورۃ الاعراف 7:12

حدیث:

•جس کے دل میں رتی برابر تکبر ہوگا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" صحیح مسلم

.2حسد

معنی

•دوسروں کی نعمتوں پر جلنا۔

قرآن:(النساء) — حسد کی مذمت۔

مثال

•قابیل اور ہابیل ⟵ حسد کی وجہ سے قتل۔سورۃ المائدہ 5:27–31

حدیث: حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔بخاری

3.جھوٹ

معنی: جان بوجھ کر غلط بات کہنا۔

قرآن:(البقرہ) — حق کو باطل سے نہ ملاؤ۔

حدیث: جھوٹ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔بخاری و مسلم

4.غیبت اور بہتان

تعریفیں

•**غیبت** ⟵ سچی بات جو تکلیف دے۔

•**بہتان** ⟵ جھوٹا الزام۔

قرآن: کیا تم اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرو گے؟" سورۃ الحجرات 49:12

5.جادو، کہانت اور توہمات

جادو (سحر)

•حرام ہے اور کفر سے تعلق رکھتا ہے۔

قرآن:(البقرہ) — ہاروت و ماروت۔

حدیث: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو... جادو۔ صحیح بخاری

حفاظت

•سورۃ الفلق اور سورۃ الناس نازل ہوئیں۔

•لبید بن الاعصم کا جادو والا واقعہ۔

متبادل

•کہانت کے بجائے استخارہ۔

حدیث: دو رکعت نماز پڑھو اور استخارہ کرو۔ صحیح بخاری

باب پنجم

سبق 27: قسم (یمین) کے احکام و مسائل

EnglishKeys Academy

تعریف

- یمین کا مطلب اللہ کے نام پر کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھانا ہے۔
- اللہ کے نام کا بے جا استعمال منع ہے۔
- جھوٹی قسم اللہ کے غضب کو دعوت دیتی ہے۔

قرآنی و حدیثی احکام

- صرف اللہ کی قسم کھاؤ — صحیح بخاری۔
- بے ارادہ قسم پر گناہ نہیں — البقرہ 2:225۔
- جان بوجھ کر کھائی گئی قسم پوری کرنا لازم — المائدہ 5:89۔
- بہتر کام کے لیے قسم توڑنا کفارہ کے ساتھ جائز — صحیح مسلم۔

قسم کی اقسام

1. یمینِ لغو

- عادتاً یا بے ارادہ الفاظ۔
- نہ گناہ، نہ کفارہ۔

2. یمینِ غموس

- جان بوجھ کر جھوٹی قسم۔
- کبیرہ گناہ۔
- کوئی کفارہ نہیں، صرف سچی توبہ۔

3. یمینِ منعقدہ

- مستقبل کے بارے میں ارادی قسم۔
- توڑنے پر کفارہ لازم۔

کفارہ (المائدہ 5:89)

دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، یا 10 مسکینوں کو کپڑے دینا، یا غلام آزاد کرنا (تاریخی)، یا استطاعت نہ ہو تو 3 روزے۔

تاریخی واقعات

- نبی ﷺ نے شہد کے بارے میں قسم توڑی — سورۃ التحریم۔
- حضرت ابوبکرؓ نے مسطح کے لیے قسم توڑی — النور 24:22۔
- حضرت عمرؓ نے مشقت والی قسم توڑی — سنن ابوداؤد۔

عملی اثرات

- سچائی کو فروغ۔
- اللہ کے نام کے غلط استعمال سے بچاؤ۔

•خاندانی تعلقات کا تحفظ۔

•گفتار میں ذمہ داری۔

سبق 28: گواہی (شہادت) کے احکام و مسائل

تعریف

•یقین کے ساتھ سچ بیان کرنا شہادت کہلاتا ہے۔

•انصاف سچی گواہی پر قائم ہے۔

قرآنی احکام

•انصاف کے لیے مضبوطی سے کھڑے رہو — النساء 4:135۔

•گواہی چھپانا گناہ ہے — البقرہ 2:283۔

•گواہ انکار نہ کریں — البقرہ 2:282۔

حدیثی رہنمائی

•جھوٹی گواہی کبیرہ گناہ ہے — بخاری و مسلم۔

•سچ جنت کی طرف لے جاتا ہے — بخاری۔

•جھوٹ جہنم کی طرف — مسلم۔

گواہی کی اقسام

•عدالتی گواہی۔

•معاشرتی گواہی (نکاح، معاہدات)۔

•رویتِ ہلال کی گواہی۔

•عورتوں کی گواہی (جہاں متعلق ہو)۔

•قسامہ ← قسم کے ذریعے گواہی۔

تاریخی مثالیں

•نبی ﷺ نے جھوٹے گواہوں کو تنبیہ فرمائی — بخاری۔

•حضرت عمرؓ گواہوں کے کردار کی تحقیق کرتے تھے۔

•حضرت کعب بن مالکؓ نے سچ بولا — التوبہ 9:118۔

•رضاعت پر عورت کی گواہی قبول — مسلم۔

اثرات

•حقوق اور انصاف کا تحفظ۔

•معاشرتی اعتماد۔

•کرپشن اور ظلم کی روک تھام۔

EnglishKeys Academy

سبق 29: پڑوسیوں کے حقوق

بنیادی اصول

•اچھا پڑوسی ہونا ایمان کا حصہ ہے — صحیح بخاری۔

•اللہ پڑوسیوں سے حسنِ سلوک کا حکم دیتا ہے — النساء 4:36۔

پڑوسیوں کی اقسام

•جار ذی القربٰی ← رشتہ دار پڑوسی (دوہرے حقوق)۔

•جار الجنب ← غیر رشتہ دار پڑوسی۔

•صاحب بالجنب ← ساتھی (ہم جماعت، ہم کار)۔

•ابن السبیل ← مسافر۔

نبوی تعلیمات

•جبرائیلؑ نے پڑوسیوں کے حقوق پر زور دیا — بخاری۔

•پڑوسی کو تکلیف دینا ایمان کی نفی — مسند احمد۔

•کھانا بانٹنا سنت ہے — مسلم۔

تاریخی مثالیں

•یہودی پڑوسی کا واقعہ ← حسنِ سلوک سے اسلام۔

•حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے یہودی پڑوسی کو گوشت دیا۔

•حضرت ابو ہریرۃؓ نے پڑوسی جھگڑا پرامن طریقے سے حل کیا۔

عملی فوائد

•معاشرتی ہم آہنگی۔

•امن اور اعتماد۔

•بچوں کی اخلاقی تربیت۔

•اسلامی کردار کی عکاسی۔

سبق 30: سود (ربا) کی حرمت

تعریف

•ربا = قرض پر ناجائز اضافہ۔

•اسلام میں سختی سے حرام۔

قرآنی ممانعت

•تجارت حلال، سود حرام — البقرہ 2:275۔

•باقی ماندہ سود چھوڑ دو — البقرہ 2:278۔

حدیثی وعید

•سود سات ہلاک کرنے والے گناہوں میں سے ہے — بخاری و مسلم۔

•آخرت میں سخت عذاب — مسلم۔

سود کے نقصانات

•معاشی عدم مساوات۔

•غریبوں کا استحصال۔

•روحانی تباہی۔

•ذہنی دباؤ۔

اسلامی متبادل

•قرضِ حسنہ (بغیر سود قرض)۔

•مضاربہ (نفع و نقصان میں شراکت)۔

•مشارکہ (مشترکہ کاروبار)۔

•اخلاقی تجارت۔

صحابہؓ کی مثالیں

•حضرت عمرؓ نے سودی قرضے ختم کیے۔

•حضرت ابوبکرؓ نے بغیر سود قرض کی حوصلہ افزائی کی۔

سبق 31: اسلامی ریاست

تعریف

•قرآن و سنت کے مطابق چلنے والی ریاست۔

•انصاف، اخلاق اور فلاح پر توجہ۔

بنیادی ادارے

•مسجد ← عبادت، تعلیم، نظمِ حکومت۔

•خاندان ← اخلاقی بنیاد۔

•مکتب ← تعلیم اور تربیت۔

نمایاں خصوصیات

•انصاف اور مساوات۔

•قانون کی بالادستی۔

•اقلیتوں کا تحفظ۔

EnglishKeys Academy

•عوامی فلاح۔

•شوریٰ (مشاورت)۔

مدینہ ماڈل (622ء)

•میثاقِ مدینہ۔

•مذہبی آزادی۔

•سماجی فلاحی نظام۔

•مساوی انصاف۔

خلافتِ راشدہ کی مثالیں

•حضرت ابوبکرؓ ⟶ جنگِ ردہ میں اتحاد۔

•حضرت عمرؓ ⟶ احتساب اور فلاحی نگرانی۔

سبق 32: جہاد فی سبیل اللہ

معنی

•جہاد = اللہ کی راہ میں جدوجہد۔

•صرف جنگ تک محدود نہیں۔

جہاد کی اقسام

•جہاد بالنفس ⟶ نفس کے خلاف جدوجہد۔

•جہاد بالسیف ⟶ دفاعی مسلح جدوجہد۔

•جہاد بالقلم ⟶ علم و تحریر (16:125)۔

•جہاد باللسان ⟶ حق بات کہنا۔

•جہاد بالمال ⟶ مالی مدد (2:195)۔

جہاد کے اخلاقی اصول

•عام شہریوں کا قتل ممنوع — ابو داؤد۔

•فصلوں کی تباہی منع۔

•قیدیوں سے حسنِ سلوک۔

دہشت گردی سے براءت

•دہشت گردی حرام ہے۔

•پیغامِ اسلام (2018) — 1800 علماء کا اجماعی فتویٰ۔

•جہاد ریاستی اختیار سے مشروط ہے۔

•ریاست کے اندر ریاست" ناجائز"۔

EnglishKeys Academy

تاریخی مثالیں

- غزوۂ بدر (2 ہجری) — دفاعی جہاد۔
- حضرت ابوبکرؓ — ارتداد کے خلاف اتحاد۔
- حضرت عمرؓ — شہریوں کا تحفظ۔

عصرِ حاضر میں اطلاق

- تعلیم، انصاف، سماجی خدمت۔
- اخلاقی اصلاح اور ضبطِ نفس۔
- مظلوموں کا دفاع۔

باب ششم

سبق 33: حضرت امام زین العابدینؒ

تعارف

- مکمل نام: علی بن حسینؓ
- والد: امام حسینؓ
- دادا: حضرت علیؓ
- کنیت: ابو الحسن
- القابات: زین العابدین، سید الساجدین
- پیدائش: 38 ہجری، مدینہ منورہ
- وفات: 25 محرم 95 ہجری، عمر 57 سال
- مدفن: جنت البقیع (مدینہ)
- درجہ: تابعی

تعلیم و تربیت

- حضرت علیؓ کے ساتھ 2 سال گزارے۔
- امام حسنؓ کے ساتھ 10 سال رہے۔
- امام حسینؓ کے ساتھ 23 سال زندگی بسر کی۔
- قرآنِ کریم، حدیث، فقہ اور تفسیر میں مکمل مہارت حاصل کی۔

عبادت و تقویٰ

- کثرتِ نوافل کی وجہ سے مشہور تھے۔
- وضو کے دوران چہرے کا رنگ بدل جاتا تھا۔

EnglishKeys Academy

•فرمایا:کیا تم جانتے ہو کہ میں کس کے سامنے کھڑا ہونے جا رہا ہوں؟

•رات کے وقت خفیہ صدقہ دیا کرتے تھے۔

•فرمایا:رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

کربلا کے بعد کردار

•واقعۂ کربلا: 61 ہجری

•اس وقت عمر: 23 سال

•شدید بیماری کے باعث میدانِ جنگ میں شریک نہ ہو سکے۔

•دن کو روزہ رکھتے اور رات کو عبادت کرتے۔

•افطار کے وقت کربلا کی پیاس یاد کر کے روتے۔

•مؤرخ ابن سعد کے مطابق شدید بیماری کے باوجود کربلا میں موجود تھے۔

علمی عظمت

•امام زہریؒ:میں نے قریش میں ان سے افضل کوئی نہیں دیکھا۔

•سعید بن المسیبؒ:میں نے علی بن حسین سے بہتر کسی کو نہیں دیکھا۔

•امام مالکؒ:اہلِ بیت میں ان کے مرتبے کا کوئی نہیں۔

•امام شافعیؒ:وہ مدینہ کے سب سے بڑے فقیہ تھے۔

شاگرد

•امام محمد باقرؒ

•امام زہریؒ

•ہشام بن عروۃؒ

•یحییٰ بن سعیدؒ

سادگی و وقار

•نہایت سادہ زندگی گزاری۔

•حج کے موقع پر خلیفہ ہشام بن عبدالملک انہیں پہچان نہ سکا۔

•شاعر فرزدق نے ان کی شان میں مشہور قصیدہ پڑھا۔

تصانیف

•الصحیفہ السجادیہ — دعاؤں کا عظیم مجموعہ

•رسالۃ الحقوق—

اللہ کے حقوق، انسانوں کے حقوق، جسم کے اعضاء کے حقوق اور غیر مسلموں کے حقوق

•امام طنطاویؒ کے مطابق یہ کتاب اعلیٰ روحانی بلندی کی عکاس ہے۔

EnglishKeys Academy

واقعۂ کربلا میں کردار

•کربلا میں موجود تھے مگر جنگ میں حصہ نہ لے سکے۔

•10 محرم 61 ہجری کو امام حسینؑ نے انگوٹھی اور خصوصی نصیحت عطا کی۔

•بعد میں کوفہ اور دمشق میں خطبات دے کر ظلم کو بے نقاب کیا۔

وفات

•وفات: 25 محرم 95 ہجری

•مدفن: امام حسنؑ کے قریب، جنت البقیع

•مشہور صاحبزادے:

امام محمد باقرؒ، حضرت زیدؒ، حضرت عیسیٰؒ

سبق 34: امام زید بن علیؒ

تعارف

•مکمل نام: زید بن علیؒ

•والد: امام زین العابدینؒ

•دادا: امام حسینؑ

•پیدائش: 76 ہجری، مدینہ

•شہادت: 122 ہجری

•عمر: 42 سال

•مزار: ربہ (حجاز اور شام کے راستے کے قریب)

القابات و علم

•لقب: حلیف القرآن

•13 سال کی عمر میں حافظِ قرآن

•تفسیر، فقہ اور عقیدہ میں ماہر

تعلیم

•والد اور امام محمد باقرؒ سے علم حاصل کیا۔

•دعوت کے لیے حجاز، شام اور عراق کا سفر کیا۔

•والد کی وفات کے بعد 18 سال کی عمر تک امام باقرؒ کی صحبت میں رہے۔

تابعی کا مقام

•صحابی ابو الطفیل عامر بن واثلہؓ سے ملاقات کی۔

•اسی بنا پر تابعین میں شمار ہوئے۔

علمی اعتراف

•امام جعفر صادقؒ:وہ قرآن اور دین میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے۔

•امام ابو حنیفہؒ نے دو سال ان سے تعلیم حاصل کی۔

•ان سے مروی احادیث ابو داود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ میں موجود ہیں۔

ظلم کے خلاف جدوجہد

•امام حسینؓ کے مشن کو آگے بڑھایا۔

•ظالم حکمرانوں کے خلاف آواز بلند کی۔

•40 ہزار افراد نے بیعت کی۔

•امام ابو حنیفہؒ نے کھل کر حمایت کی۔

فقہ زیدیہ

•فقہ زیدیہ کی بنیاد رکھی۔

•بعد میں یمن میں زیدی ریاست قائم ہوئی۔

•آج بھی یمن میں پیروکار موجود ہیں۔

اتحادِ امت

•فرمایا:اگر میرا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور امت متحد ہو جائے تو یہ مجھے قبول ہے۔

شہادت

•122 ہجری

•حق، جرات اور مزاحمت کی لازوال علامت

سبق 35:رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ

تعارف وپس منظر

•اصل نام: عبداللہ بن قیس

•کنیت: ابو موسیٰ

•والد: قیس

•والدہ: طیبہ

•قبیلہ: اشعر (یمن)

•سکونت: یمن

قبولِ اسلام و ہجرت

•مکہ میں اسلام کی خبر سن کر ایمان لائے۔

Written by: Naeem Haider, Director EnglishKeys Academy
(M.Phil. English (gold medal), M.A English (Silver medal), MA TEFL, B.Ed. M.A. Urdu, M.A. Islamiat, EMI (UK), TEYL (USA)
For regular classes, individual coaching, notes and crash courses, contact EnglishKeys Academy at +92 311 1537563
EnglishKeys Academy

•یمن واپس گئے — ان کی دعوت پر 50 افراد مسلمان ہوئے۔

•حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

7 •ہجری میں جعفر طیارؓ کے ساتھ خیبر کے بعد مدینہ آئے۔

یمن کے گورنر

•معاذ بن جبلؓ کے ساتھ یمن کے گورنر مقرر ہوئے۔

•حدیث (صحیح مسلم):آسانی پیدا کرو، سختی نہ کرو

کردار و صفات

•اللہ کا شدید خوف (تقویٰ)

•مضبوط توکل

•نہایت سادہ مزاج

•قرآن و سنت سے محبت

•امت کے مخلص خیر خواہ

قرآن کی تلاوت میں فضیلت

•نہایت خوبصورت آواز

•حدیث (بخاری):انھیں داؤدؑ کی آواز کا حصہ دیا گیا ہے۔

•حضرت عمرؓ ان سے قرآن سننے کی درخواست کرتے۔

علمی مقام

•ان 6 صحابہؓ میں شامل جو فتویٰ دیتے تھے۔

360 •احادیث روایت کیں۔

•حضرت علیؓ:وہ علم کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

حجۃ الوداع

•10ہجری میں شریک ہوئے۔

•حجِ تمتع ادا کیا۔

وفات

•ذوالحجہ 44 ہجری

•عمر: 61 سال

عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ

تعارف

EnglishKeys Academy

•والد: عمرو بن العاصؓ

•والدہ: ریطہ بنت منبہ

•والد سے پہلے اسلام قبول کیا۔

احادیث کے کاتب

•احادیث کو باقاعدہ لکھنے والے پہلے صحابیؓ

•صحیفۂ صادقہ مرتب کیا۔

•تقریباً 700 احادیث روایت کیں۔

عبادت اور اعتدال

•کثرتِ روزہ اور عبادت کرتے تھے۔

•حدیث (بخاری): روزہ رکھو اور افطار بھی کرو... یہی میرا طریقہ ہے۔

اہلِ بیت سے محبت

•امام حسینؓ کے بارے میں فرمایا:

"وہ فرشتوں کے نزدیک سب سے محبوب ہیں۔"

زبانیں اور علم

•عبرانی زبان جانتے تھے۔

•حضرت ابو ہریرہؓ: عبداللہ بن عمرو مجھ سے زیادہ احادیث یاد رکھتے تھے۔

وفات

•وفات: 65 ہجری

•مقام: فسطاط (مصر)

عمرو بن امیہؓ

شناخت

•کنیت: ابو امیہ

•والد: امیہ بن خویلد

قبولِ اسلام

•ابتدا میں اسلام کے خلاف جنگوں (بدر و اُحد) میں شریک رہے۔

•اُحد کے بعد اسلام قبول کیا۔

سفارتی خدمات

•6 ہجری میں نجاشی (حبشہ) کے پاس بھیجے گئے۔

•خط کے ذریعے نجاشی کو اسلام کی دعوت دی۔

•ام حبیبہؓ کے نکاح کی تجویز بھی شامل تھی۔

•نجاشی نے جعفر بن ابی طالبؓ کے ذریعے اسلام قبول کیا۔

شجاعت و عسکری خدمات

•غیر معمولی جرات کے لیے مشہور تھے۔

•عبداللہ بن مالک کو قتل کیا۔

•نازک اور اہم ذمہ داریوں کے لیے منتخب ہوتے تھے۔

حدیث و وفات

•20 احادیث روایت کیں۔

•وفات: 60 ہجری

•مدفن: مدینہ منورہ

عمرو بن العاصؓ

تعارف

•قبیلہ: بنو سہم (قریش)

•پیدائش: ہجرت سے 47 سال قبل، مکہ

قبولِ اسلام

•8 ہجری میں اسلام قبول کیا۔

•خالد بن ولیدؓ کے ساتھ آئے اور اسلام قبول کیا۔

•نبی ﷺ نے فرمایا: مکہ نے اپنے جگر کے ٹکڑے یعنی بہترین آدمی بھیج دیے ہیں۔"

عسکری و سفارتی خدمات

•ذات السلاسل کے امیر (200 سپاہی)

•عمان کے سفیر

•مصر فتح کیا (اسکندریہ 21 ہجری)

•فسطاط (قدیم قاہرہ) کی بنیاد رکھی۔

کارنامے

•عدالتی اور مالیاتی نظام منظم کیا۔

•39 احادیث روایت کیں۔

•مشہور قول: ایک نااہل حکمران ہزار علماء کی موت سے زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔

وفات

•43 ہجری، مصر میں وفات پائی۔

EnglishKeys Academy

جابر بن عبداللہؓ

ابتدائی زندگی

•بیعتِ عقبہ ثانیہ میں اسلام قبول کیا۔

•والد غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے۔

والد کے قرض کا معجزہ

•نبی ﷺ نے قرض کی ادائیگی میں مدد کی۔

•حدیث (بخاری 3580): قرض ادا ہو گیا مگر کھجوریں باقی رہیں۔

علم سے محبت

•ایک حدیث کے لیے مہینوں کا سفر کیا۔

•540احادیث روایت کیں۔

•مجموعہ: صحیفۂ جابر

جہاد و عبادت

•19 جنگوں میں شریک ہوئے۔

•باجماعت نماز کے لیے طویل فاصلے پیدل طے کرتے۔

وفات

•74ہجری

انس بن مالکؓ

تعارف

•کنیت: ابو حمزہ

•والدہ: ام سلیمؓ

•پیدائش: ہجرت سے 10 سال قبل، مدینہ

نبی ﷺ کی خدمت

•10سال نبی ﷺ کی خدمت میں رہے۔

•نبی ﷺ انہیں "انیس" کہہ کر پکارتے تھے۔

•فرمایا: آپ ﷺ نے مجھے کبھی ایک بار بھی ڈانٹا نہیں۔"

نبی ﷺ کی دعا

•حدیث: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما۔"

•100سے زائد اولاد اور پوتے پڑپوتے ہوئے۔

علم و کردار

EnglishKeys Academy

•بڑے محدث

•فقہ میں مہارت

•نرم دل، صابر اور متواضع

•بات کو تین بار دہراتے تھے۔

وفات

•93ہجری

•بصرہ میں وفات پانے والے آخری صحابیؓ

سبق 36: رسول اللہﷺ کی خواتین صحابیاتؓ

حضرت شفاء بنت عبداللہؓ

تعارف

•نام: شفاء بنت عبداللہ بن عبد شمس

•والدہ: فاطمہ بنت وہب

•شوہر: ابو حشمہ بن حذیفہ عدویؓ

•ہجرت سے پہلے اسلام قبول کیا۔

خصوصی فضائل

•جاہلیت میں بھی پڑھنا لکھنا جانتی تھیں۔

•نبی ﷺ کثرت سے ان کے گھر تشریف لاتے۔

•نبی ﷺ کے لیے الگ بستر رکھا ہوا تھا۔

•آپ ﷺ کے پسینے سے خوشبو آتی تھی۔

•نبی ﷺ نے مدینہ میں گھر عطا فرمایا۔

حدیث میں خدمات

•12احادیث روایت کیں۔

•نبی ﷺ اور حضرت عمرؓ سے روایت کی۔

سبق

•خواتین کی تعلیم اسلامی روایت ہے۔

حضرت ام سلیمؓ

تعارف

EnglishKeys Academy

•اصل نام: رمیلہ / سہلہ

•القابات: ام سلیم، غمیصاء، رمیصاء

•والد: ملحان بن خالد

نکاح

•پہلا شوہر: مالک بن نضر (غیر مسلم)

•دوسرا شوہر: ابو طلحہؓ

•مہر کا بیان: تمہارا اسلام ہی میرا مہر ہے۔"

خدماتِ اسلام

•حضرت انسؓ کی والدہ

•بیٹے کو نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔

•اُحد، خیبر اور حنین میں شریک ہوئیں۔

•پانی پلایا اور زخمیوں کا علاج کیا۔

غزوۂ حنین کا واقعہ

•خنجر ساتھ رکھا۔

•فرمایا: اگر کوئی کافر قریب آیا تو وار کروں گی۔

•نبی ﷺ مسکرائے (جرأت کی تائید)۔

معجزات و فضائل

•کھانے کا معجزہ (بخاری)

•مشکیزے کا ٹکڑا محفوظ رکھا جو نبی ﷺ نے چھوا تھا۔

•نبی ﷺ: میں نے جنت میں قدموں کی آواز سنی — وہ ام سلیم تھیں۔"

حضرت ام عطیہؓ

•نام: نسیبہ بنت حارث

•قبیلہ: انصار — بنو نجار

•ہجرت سے پہلے اسلام قبول کیا۔

میدانِ جنگ میں خدمات

•7 غزوات میں شریک ہوئیں۔

•مجاہدین کے لیے کھانا پکایا۔

•سامان کی حفاظت کی۔

•زخمیوں کا علاج اور پٹیاں کیں۔

EnglishKeys Academy

تجہیز و تکفین میں کردار

• ان خواتین میں شامل تھیں جنھوں نے حضرت زینبؓ کو غسل دیا۔

• حضرت زینبؓ کی وفات: 8 ہجری

علمی خدمات

• غسلِ میت کا طریقہ سکھانے میں مشہور تھیں۔

• بیعت کے تمام وعدوں کو سختی سے پورا کیا۔

حضرت ام ایمنؓ

• نام: برکہ

• اصل وطن: حبشہ

• حضرت عبداللہؓ (نبی ﷺ کے والد) کی خادمہ تھیں۔

نبی ﷺ سے تعلق

• بچپن میں نبی ﷺ کی پرورش کی۔

• نبی ﷺ نے فرمایا: ام ایمن میری حقیقی ماں کے بعد میری ماں ہیں۔"

ہجرت اور جہاد

• حبشہ اور پھر مدینہ ہجرت کی۔

• غزوۂ اُحد اور خیبر میں شریک ہوئیں۔

اولاد

• حضرت ایمنؓ — خیبر میں شہید

• حضرت اسامہ بن زیدؓ — نبی ﷺ کے محبوب

نبی ﷺ کی وفات پر ردِ عمل (11 ہجری)

• اس لیے روئیں کہ وحی کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

• ان کے رونے سے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی رو پڑے۔

حضرت ام عمارہؓ

• نام: نسیبہ بنت کعب

• قبیلہ: بنو نجار

بیعت و ابتدائی اسلام

• بیعتِ عقبہ میں شامل دو خواتین میں سے ایک۔

• ہجرت سے پہلے اسلام قبول کیا۔

غزوۂ اُحد

EnglishKeys Academy

• اپنے جسم سے نبی ﷺ کی حفاظت کی۔

• تلوار اور تیر استعمال کیے۔

• نبی ﷺ نے فرمایا:

"میں نے ام عمارہ کو دائیں اور بائیں لڑتے دیکھا۔"

غزوۂ یمامہ (11 ہجری)

• بیٹا حضرت حبیبؓ مسیلمہ کذاب کے ہاتھوں شہید ہوا۔

• بدلہ لینے کی قسم کھائی۔

• ایک بازو کٹ گیا۔

• مسیلمہ قتل ہوا۔

وفات

• 13 ہجری

• مدفن: جنت البقیع

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ

• حضرت ابو بکر صدیقؓ کی صاحبزادی

• پیدائش: ہجرت سے 27 سال قبل، مکہ

• لقب: ذات النطاقین (دو پٹکیاں)

قبولِ اسلام

• اسلام قبول کرنے والوں میں 18ویں نمبر پر

• حضرت زبیر بن العوامؓ سے نکاح

ہجرت میں کردار

• ہجرت کے لیے کھانا تیار کیا۔

• پٹکی کے دو حصے کیے — ایک کھانے کے لیے، ایک مشکیزے کے لیے۔

اولاد

• حضرت عبداللہ بن زبیرؓ

• مدینہ میں پیدا ہونے والے پہلے بچے

• نبی ﷺ نے تحنیک کی۔

بیٹے کی شہادت

• حجاج بن یوسف کے ہاتھوں شہید

• فرمایا: کیا سوار ابھی تک اترا نہیں؟"

EnglishKeys Academy

حدیث و وفات

•56احادیث روایت کیں۔

•وفات: 73 ہجری

•عمر: تقریباً 100 سال

سبق 37: صوفیائے کرام

حضرت ابو القاسم قشیریؒ (986–1072ء)

•اصل نام: عبد الکریم

•کنیت: ابو القاسم

•قشیری کہلائے (جدِ امجد قشیعر کی نسبت سے)

•پیدائش: 986ء

•جائے پیدائش: استوا، نیشاپور (ایران)

•بچپن میں والد کا انتقال ہو گیا۔

تعلیم و مشائخ

•روحانی شیخ: ابو علی دقاق

•دیگر اساتذہ:

–امام بیہقی

–امام الحرمین جوینی

تصانیف

•التفسیری تصانیف: التیسیر فی علم التفسیر، لطائف القرآن

•اسماء الحسنٰی پر کتاب:التحبیر فی معانی اسماء اللہ

•معاشرتی زندگی پر 40 احادیث جمع کیں۔

•مشہور تصوفی کتاب: رسالہ قشیریہ

•اس میں 83 صوفیاء کے حالات درج ہیں۔

تصوف کا تصور

•تصوف = باطنی اصلاح + اخلاقی تطہیر

•صرف ذکر کافی نہیں

•سچا صوفی غصہ، لالچ، انتقام اور انا سے بچتا ہے۔

•تقویٰ بنیادی اصول ہے القرآن 3:102

وفات

Written by: Naeem Haider, Director EnglishKeys Academy
(M.Phil. English (gold medal), M.A English (Silver medal), MA TEFL, B.Ed. M.A. Urdu, M.A. Islamiat, EMI (UK), TEYL (USA)
For regular classes, individual coaching, notes and crash courses, contact EnglishKeys Academy at +92 311 1537563

•1072ء

•نیشاپور میں دفن

•ابو علی دقاق کے قریب مدفون

علمی اعتراف

•علی ہجویریؒ (کشف المحجوب):وہ بعد کے صوفیوں کے امام تھے۔

فریدالدین عطارؒ(1145–1221ء)

•اصل نام: ابو حامد

•تخلص: فریدالدین

•لقب: عطار (دواؤں اور عطریات کے پیشے کی وجہ سے)

•پیدائش: 1145ء

•جائے پیدائش: نیشاپور (ایران)

تعلیم و شیخ

•روحانی شیخ: مجدالدین بغدادیؒ

•قرآن، حدیث، فقہ، فلسفہ، منطق اور فارسی ادب کے ماہر

اسفار: مکہ، مدینہ، مصر، دمشق، ترکستان اور ہندوستان کا سفر کیا۔

مشہور تصانیف

•تذکرۃ الاولیاء — 96 صوفیائے کرام کے حالات

•پند نامہ — اخلاقی نصیحتوں پر مشتمل

•منطق الطیر — علامتی صوفیانہ شاعری

پند نامہ کے موضوعات

•اللہ اور رسول ﷺ کی حمد

•علماء کا احترام

•خواہشات پر قابو

•خاموشی اور عاجزی

•نمود و نمائش سے پرہیز

•ذکرِ الٰہی

اثرات

•مولانا جلال الدین رومیؒ نے ان سے استفادہ کیا۔

•انہیں روحانی رہنمائی کا سرچشمہ قرار دیا۔

شہادت

- تاتاری حملے کے دوران شہید ہوئے۔
- سنہ: 1221ء / 816 ہجری
- عمر: 70 سال
- مزار: نیشاپور

خواجہ نظام الدین اولیاؒ (1237–1325ء)

تعارف و نسب

- نام: محمد نظام الدین
- والد: احمد بخاری
- خاندان: اہلِ بیت
- القابات: سلطان الاولیاء، محبوبِ الٰہی

پیدائش و ابتدائی زندگی

- پیدائش: 1237ء
- جائے پیدائش: بدایوں
- 5 سال کی عمر میں والد کا انتقال

تعلیم و روحانی تربیت

- 15سال کی عمر میں دہلی تشریف لائے۔
- 20سال کی عمر میں بیعت کی۔
- شیخ: فریدالدین گنج شکرؒ

چشتی سلسلہ — چار وعدے

- دنیا کی محبت سے پرہیز
- مخلوق سے زیادہ اللہ کا خوف
- زیادہ کھانے اور سونے سے اجتناب
- نفس پر قابو

زندگی و تعلیمات

- دہلی میں قیام فرمایا۔
- قرآن کی تلاوت پر زور دیا۔
- عفو و درگزر کا عملی نمونہ پیش کیا

EnglishKeys Academy

دشمن کے جنازے میں شرکت

•لنگر کا وسیع نظام — روزانہ ہزاروں افراد کو کھانا

اقوال

•اگر کچھ ملے تو ذخیرہ نہ کرو۔

•اگر نہ ملے تو غم نہ کرو۔

تلامذہ

•نصیرالدین چراغ دہلویؒ

•امیر خسروؒ

•امیر حسن سجزیؒ

تصانیف

•راحت القلوب

•افضل الفوائد

•فوائد الفواد

وفات

•1325ء

•مزار: دہلی

سید عبداللطیف کاظمیؒ (1617–1706ء)

تعارف

•معروف نام: امام بری

•پیدائش: 1617ء / 1026 ہجری

•جائے پیدائش: چولی کرسال، چکوال

•والد: سید سخی محمود بادشاہ کاظمیؒ

•والد نے نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی۔

تعلیم و اسفار

•ابتدائی تعلیم والد سے حاصل کی۔

•تبلیغ کے لیے کشمیر، بخارا، بغداد اور دمشق گئے۔

•25 سال کی عمر میں حج ادا کیا۔

خدمات

EnglishKeys Academy

•نور پور شاہاں (اسلام آباد) میں اسلام کی تبلیغ۔

•ان کی دعوت پر کئی ہندو مسلمان ہوئے۔

وفات

•1706ء / 1117 ہجری

•مقام: نور پور شاہاں

عبدالرحمن جامیؒ (1414–1492ء)

تعارف

•نام: عبدالرحمن

•لقب: جامی

•پیدائش: 23 شعبان 817 ہجری / 1414ء

•جائے پیدائش: ہرات (افغانستان)

روحانی شیخ

•عبیداللہ احرارؒ

علمی مقام

•علمِ نحو کے امام

•مشہور کتاب: شرح ملا جامی

نبی ﷺ سے محبت

•نعتیہ شاعری کی

•مکہ (بطحا) کے بارے میں مشہور فارسی شعر

کردار

•عاجزی، اخلاص، نمود سے نفرت

•شریعت کے سخت پابند

•خفیہ طور پر فقراء کی مدد

وفات

•18 محرم 898 ہجری / 14 نومبر 1492ء

•عمر: 81 سال

•مزار: ہرات

لعل شہباز قلندرؒ (1143–1274ء)

تعارف و نسب

EnglishKeys Academy

• اصل نام: سید عثمان مروندی
• پیدائش: 538 ہجری / 1143ء
• جائے پیدائش: مروند (افغانستان / آذربائیجان)
• امام جعفر صادقؒ کی نسل سے
• والد: ابراہیم کبیرالدین

تعلیم

• 7 سال کی عمر میں حافظِ قرآن
• عربی اور فارسی علوم کی تعلیم کم عمری میں حاصل کی۔

اسفار و قیام

• مختلف اسلامی ممالک کا سفر
• بو علی قلندرؒ کے مشورے پر سندھ میں قیام
• سندھ میں اسلام کی بھرپور تبلیغ

تعلیمات

• محبت، شفقت، اخلاقی اصلاح
• اللہ کا خوف
• والدہ کا قول:
"جو اللہ کے خوف سے روتا ہے وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔"

وفات

• 21 شعبان 673 ہجری
• مزار: سیہون شریف (سندھ)

سبق 38: علما و مفکرین

علامہ شاطبیؒ (رحمہ اللہ)

تعارف

• مکمل نام: ابو اسحاق ابراہیم بن موسیٰ الشاطبی
• اندلس کے عظیم عالم
• حدیث، فقہ اور اصولِ فقہ کے ماہر
• مجددینِ اسلام میں شمار

پیدائش و ابتدائی زندگی

• پیدائش: 538 ہجری

• جائے پیدائش: شاطبہ، اندلس (اسپین)

• بچپن میں قرآن حفظ کیا۔

• علمِ قراءت شاطبہ میں حاصل کیا۔

تعلیم و اساتذہ

• قراءت، حدیث اور فقہ میں تخصص

• قراءت سکھانے والے:

ابو عبداللہ محمد بن ابی العاص النفری

اسفار و تدریس

• 590ہجری میں بیت المقدس کا سفر

• مسجد اقصیٰ کی زیارت

• بعد میں قاہرہ تشریف لے گئے۔

• مدرسہ فاضلیہ میں تدریس کی۔

علمی صفات

• عربی زبان اور اسلامی قانون پر عبور

• ذہانت، تقویٰ، دیانت اور صبر میں ممتاز

• شاعر اور مصنف بھی تھے۔

مشہور تصانیف

• الاعتقاد فی اہل البدع والضلالات

• الموافقات فی اصول الشریعہ (سب سے مشہور)

• کتاب المجالس

وفات

• 590ہجری

• مقامِ وفات: قاہرہ

• جنازہ: علامہ عراقیؒ نے پڑھایا

علامہ جلال الدین سیوطیؒ (رحمہ اللہ)

• اصل نام: عبدالرحمن

• لقب: جلال الدین

EnglishKeys Academy

•کنیت: ابو الفضل

•مصر کے عظیم ترین علما میں شمار ہوتے ہیں۔

پیدائش و تعلیم

•پیدائش: 849 ہجری

•جائے پیدائش: اسیوط، مصر

•8سال کی عمر میں قرآن حفظ کیا۔

•درج ذیل اساتذہ سے تعلیم حاصل کی: شیخ کمال الدین ابن الہمام حنفی، شمس سرامی، شمس فرمانی حنفی

علمی مہارت

•سات علوم میں کمال حاصل تھا:

تفسیر، حدیث، فقہ، نحو (گرامر)، معانی، بیان، بدیع

علمی خدمات

•500سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔

•فرمایا: میں نے دو لاکھ احادیث یاد کیں۔

•زمزم پیا اور دعا کی کہ: فقہ میں علامہ بلقینی جیسا مقام ملے، حدیث میں ابن حجر عسقلانی جیسا مرتبہ نصیب ہو

مشہور تصانیف

•تفسیر جلالین

•تفسیر درّ منثور

•الاتقان فی علوم القرآن

•تاریخ الخلفاء

وفات

•19جمادی الاولیٰ 911 ہجری

علامہ ابن خلدونؒ (رحمہ اللہ)

تعارف

•مکمل نام: ابو زید عبدالرحمن بن محمد بن خلدون

•مشہور مسلم مؤرخ، فلسفی اور عمرانیات کے بانی

پیدائش و تعلیم

•تونس میں پیدا ہوئے۔

•بچپن میں قرآن حفظ کیا۔

•حدیث، فقہ، فلسفہ، منطق اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔

EnglishKeys Academy

ابتدائی مشکلات

•17سال کی عمر میں طاعون پھیل گیا۔

•والدین اور اساتذہ کا انتقال ہو گیا۔

•کم عمری میں معاش کمانا پڑی۔

عملی زندگی

•تیونس کے سلطان ابو عنان کے وزیر بنے۔

•درباری سیاست کے باعث غرناطہ ہجرت کی۔

•بعد ازاں مصر میں مستقل قیام کیا۔

•جامعہ ازہر میں تدریس کی۔

•فقہ مالکی کے قاضی مقرر ہوئے۔

علمی مقام

انہیں ان حیثیتوں سے پڑھا جاتا ہے:

1. مؤرخ
2. فلسفۂ تاریخ کے بانی
3. عمرانیات (سوشیالوجی) کے بانی

مشہور تصانیف

•کتاب العبر

•مقدمہ ابن خلدون (عالمی شہرت یافتہ)

وفات

•808ہجری

•مقام: قاہرہ

•عمر: 74 سال

شیخ ابن عربیؒ (رحمہ اللہ)

تعارف

•مکمل نام: ابو بکر محی الدین محمد بن علی

•لقب: شیخ اکبر

•مشہور صوفی عالم اور فلسفی

پیدائش

EnglishKeys Academy

• پیدائش: 17 رمضان 560 ہجری

• بمطابق 28 جولائی 1165ء

• جائے پیدائش: مرسیہ، اندلس (اسپین)

• قبیلہ: طی (حاتم طائی کا قبیلہ)

تعلیم و اسفار

• 580ہجری میں اشبیلیہ منتقل ہوئے۔

• وہاں 30 سال تعلیم حاصل کی۔

• متعدد مشائخ سے تصوف سیکھا۔

• 38سال کی عمر میں مشرق کا سفر کیا۔

• مصر، بیت المقدس، مکہ، بغداد اور حلب گئے۔

• آخرکار دمشق میں مستقل قیام فرمایا۔

تصانیف

• 500سے زائد کتابیں لکھیں۔

• زیادہ تر تصوف پر

• حدیث، تفسیر، سیرت اور ادب پر بھی تصانیف

مشہور کتب

• فتوحات مکیہ

• فصوص الحکم

وفات

• 638ہجری / 1240ء

• جبل قاسیون، دمشق میں مدفون

شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (رحمہ اللہ)

• اصل نام: غلام حلیم

• لقب: سراج الہند

• شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے بڑے صاحبزادے

• نسب حضرت عمر فاروقؓ تک 34 پشتوں میں پہنچتا ہے۔

پیدائش

EnglishKeys Academy

• 25رمضان 1159 ہجری
• بمطابق 20 ستمبر 1746ء
• جائے پیدائش: دہلی

تدریس و خدمات

• 17سال کی عمر میں والد کا انتقال ہوا۔
• شدید بیماری کے باوجود تدریس جاری رکھی۔
• 12سال تک حدیث اور تفسیر پڑھائی۔
• حدیث، تفسیر، فلسفہ اور منطق کے ماہر
• بے شمار عظیم علما تیار کیے۔

وفات

• 9شوال 1239 ہجری / 1823ء
• عمر: 80 سال

ابن رشد (رحمہ اللہ)

• مکمل نام: محمد بن احمد بن رشد
• عظیم مسلم فلسفی، فقیہ اور طبیب

پیدائش

• پیدائش: 520 ہجری
• جائے پیدائش: قرطبہ، اندلس (اسپین)
• علمی خاندان میں آنکھ کھولی۔

تعلیم و عملی زندگی

• فقہ، طب اور فلسفہ کی تعلیم حاصل کی۔
• ابن طفیل نے حکمران ابو یعقوب یوسف سے تعارف کروایا۔
• ارسطو کی تصانیف کا خلاصہ کیا۔
• مراکش میں شاہی طبیب مقرر ہوئے۔
• بعد میں قرطبہ کے قاضی بنے۔

علمی خدمات

• ارسطو کے بڑے مداح
• یونانی فلسفے کو اسلامی فکر میں پیش کیا۔

EnglishKeys Academy

•تصانیف لاطینی زبان میں ترجمہ ہوئیں۔

•یورپ کی فکری ترقی پر گہرا اثر ڈالا۔

مشہور کتاب

•بدایۃ المجتہد(اسلامی فقہ کا تقابلی مطالعہ)

وفات

•595 ہجری

•مقامِ وفات: مراکش

باب ہفتم

سبق 39: خود اعتمادی اور خود انحصاری

•**خود اعتمادی**: اپنی صلاحیتوں اور قوت پر یقین رکھنا۔

•**خود انحصاری**: دوسروں پر غیر ضروری انحصار کے بجائے اپنی محنت پر بھروسا کرنا۔

اسلامی تعلیم

•اسلام جرات، عزم، صبر اور مسلسل کوشش کی تلقین کرتا ہے۔

•اسلام بزدلی، سستی، خوف اور مایوسی کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

•**پھر جب تم فیصلہ کر لو تو اللہ پر بھروسا کرو۔** سورۃ آلِ عمران 3:159

یہ آیت اس بات کا ثبوت ہے کہ **توکّل سے پہلے کوشش ضروری ہے۔**

توکل (اللہ پر بھروسا)

•توکل کا مطلب: **کوشش + اللہ پر اعتماد**

•اسلام سست اور بے عمل انحصار کو رد کرتا ہے۔

"•پہلے اونٹ باندھو، پھر اللہ پر بھروسا کرو۔" ترمذی

سیرتِ نبویؐ سے مثالیں

•خود اعتمادی اور ثابت قدمی کی مثال بننے والی جنگیں:

- بدر (2 ہجری)
- اُحد (3 ہجری)
- خندق (5 ہجری)
- حنین (8 ہجری)

•شدید مشکلات کے باوجود نبی کریم ﷺ نے کبھی حوصلہ نہیں ہارا۔

فتح مکہ (8 ہجری)

EnglishKeys Academy

•مکہ میں نہایت عاجزی کے ساتھ داخل ہوئے۔

•اونٹنی قصواء پر سر جھکایا ہوا تھا۔

•سورۂ فتح اور سورۂ نصر کی تلاوت فرمائی۔

•ہمراہ صحابہؓ:

- حضرت ابو بکرؓ
- حضرت اسید بن حضیرؓ

سبق : حقیقی خود اعتمادی تکبر نہیں بلکہ عاجزی پیدا کرتی ہے۔

سائل (بھکاری) کا واقعہ

•نبی ﷺ نے ایک سائل کو بھیک مانگنے کے بجائے کام کرنے کی تلقین فرمائی۔

•حلال محنت سے کمانے کی ترغیب دی۔

حدیث (مفہوم)

•اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔" بخاری، مسلم

اہم نتائج

•عزتِ نفس اور خود مختاری پیدا ہوتی ہے۔

•مایوسی سے بچاؤ ہوتا ہے۔

•اللہ کی مدد سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

سبق 40: ذہنی صحت اور جسمانی ورزش

اسلام میں اہمیت

•اسلام جسم اور ذہن کے درمیان توازن کو فروغ دیتا ہے۔

•جسمانی طاقت بہتر عبادت اور خدمت کے قابل بناتی ہے۔

قرآنی اصول

•قیادت علم اور جسمانی قوت کی بنیاد پر دی گئی۔ سورۃ البقرہ 2:247 — حضرت طالوتؑ

قیمتی نعمتیں

•دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ دھوکے میں رہتے ہیں: صحت اور فارغ وقت۔ بخاری

مومن کی قوت

"•طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔" مسلم

وہ کھیل جن کی نبی ﷺ نے ترغیب دی اور صحابہؓ نے اختیار کیے

•تیر اندازی

•گھڑ سواری

EnglishKeys Academy

- نیزہ بازی
- کشتی
- دوڑ
- تیراکی

ورزش کے فوائد

- خون کی گردش بہتر ہوتی ہے۔
- قوتِ مدافعت مضبوط ہوتی ہے۔
- ذہنی توجہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ذہنی دباؤ اور بے چینی کم ہوتی ہے۔

اسلامی حدود

- جوا نہیں
- فحاشی نہیں
- جانوروں پر ظلم نہیں
- وقت کا ضیاع یا تعلیم کو نقصان نہیں
- **کھاؤ اور پیو مگر حد سے تجاوز نہ کرو۔** سورۃ الاعراف 7:31

سبق 41: اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت

تصور

- مستقبل کی منصوبہ بندی: موجودہ وسائل کا دانش مندانہ استعمال تاکہ آنے والی ضروریات پوری ہوں۔
- اسلام دنیاوی منصوبہ بندی کی اجازت دیتا ہے، بشرطیکہ توکل موجود ہو۔

قرآنی رہنمائی

- **ان کے مقابلے کے لیے جو طاقت تم سے ہو سکے تیار رکھو** سورۃ الانفال 8:60
- **"بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"** سورۃ الانعام 6:141

حضرت یوسفؑ کی مثال

- مصر میں 7 سالہ قحط کی منصوبہ بندی کی۔
- خوشحالی کے برسوں میں اناج ذخیرہ کیا۔
- نتیجہ: مصر خود کفیل ہو گیا۔ سورۃ یوسف

سیرت سے مثالیں

1.غزوۂ خندق (5 ہجری)

•حضرت سلمان فارسیؓ کی تجویز پر خندق کھودی گئی۔

•مدینہ کامیابی سے محفوظ رہا۔

2.صلح حدیبیہ (6 ہجری)

•دور اندیش حکمت کے تحت قبول کی گئی۔

•نتیجہ: فتح مکہ (8 ہجری)

اسلامی حدودِ منصوبہ بندی

•سود نہیں

•رشوت نہیں

•دھوکا نہیں

•استحصال نہیں

فوائد: استحکام اور خوشحالی, دوسروں پر انحصار میں کمی, منظم معاشرہ, طویل المدت کامیابی

سبق 42: اسلامی تہذیب کے امتیازات

تہذیب (تہذیب) کا مفہوم

•شائستگی، نظم و ضبط، صفائی، اخلاقی اقدار

بنیاد: قرآنِ مجید, سنتِ رسول محمد ﷺ

بنیادی خصوصیات

1.توحید: اللہ کی وحدانیت زندگی کے ہر پہلو کو منظم کرتی ہے۔

2.اطاعتِ رسول ﷺ: معاشرے کے لیے عملی نمونہ۔

3.جواب دہی (آخرت): اعمال میں اخلاقی ذمہ داری کا احساس۔

4.مساوات: تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔" سورۃ الحجرات 49:13

5.عالمگیریت: اسلام پوری انسانیت کے لیے ہے۔

6.اخلاقی اقدار: عدل، دیانت، رحم دلی

7.رواداری اور امن: دین میں کوئی جبر نہیں۔ سورۃ البقرہ 2:256

علم کا کردار

•پہلی وحی: **اقرأ** سورۃ العلق 96:1

•اسلام نے تعلیم کے ذریعے جہالت کو شکست دی۔

عروج و زوال

• عروج : علم + اخلاق

• زوال : تعلیم اور اخلاقیات سے غفلت

EnglishKeys Academy